38197-کیا عقیقہ ترک یا اس میں تاخیر کرنا گناہ ہے ؟

سوال

اللہ تعالی نے مجھے بیٹی عطا فرمايي ہے اوراب اس کی عمر تین ماہ ہے ، لیکن میں نے ابھی تک اس کا عقیقہ نہیں کیا اور نہ ہی اس کے عوض میں کچھ صدقہ کیا ہے ، توکیا میں گنہگار رہوں ، اور اس کا حل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

عقیقہ سنت مؤکدہ ہے ، اورترک کرنے والے گناہ نہیں ، کیونکہ سنن ابوداود میں عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس کا بچہ پیدا ہواوروہ اس کی جانب سے جانور ذبح کرنا پسند کرے تو ذبح کرے ، بچے کی جانب سے دو کفائت کرنے والے بکرے ، اور بچی کی جانب سے ایک بکرا"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2842) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابوداود میں حسن قرار دیا ہے .

چنانچہ اس حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے معاملہ کو چاہت اور محبت پر معلق کیا ہے ، اور یہ اس کے مستحب ہونے کی دلیل ہے نہ کہ واجب ہونے کی"

دیکھیں : تحفۃ المودود صفحہ (157) .

مسلمان شخص کو اس میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" ہر بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے رہن اور گروی رکھا ہوا ہے ، اس کی جانب سے ساتویں روز ذبح کیا جائے ، اوراس کا سر مونڈا جائے اوراس کا نام رکھا جائے "

سنن نسائی حدیث نمبر (4220) سنن ابوداود حدیث نمبر (2838) سنن ترمذی حدیث نمبر (1522) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3165) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

آپ کو اب بچی کا عقیقہ کرلینا چاہیے ، اوروہ یہ کہ عقیقہ کی نیت سے ایک بکرا ذبح کردیں .

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

" عقیقہ سنت مؤکدہ ہے ، لڑکے کی جانب سے دو اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری جس طرح کی قربانی میں ذبح ہوتی ہے اسی طرح عقیقہ کی بھی ذبح کی جائیگی ، اور عقیقہ پیدائش کے ساتویں روز کیا جائيگا ، اوراگر ساتویں روز سے تاخیر کرے تو بعد میں کسی بھی وقت عقیقہ کرنا جائز ہے ، اوراس تاخیر سے وہ گنہگار نہیں ہوگا ، لیکن افضل اور بہتر یہی ہے کہ حتی الامکان جلد کیا جائے اور تاخیر نہ ہو" انتہی .

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11 / 934) .

تنبیہ :

آپ کا یہ کہنا کہ :

"میں نے اس کے عوض میں کوئی صدقہ نہیں کیا"

یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ مال صدقہ کرنا عقیقہ کے قائم مقام نہیں بن سکتا، کیونکہ عقیقہ کا مقصد ذبح کر کے اللہ کا قرب حاصل کرنا ہے.

آپ مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (34974) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.